بسم اللہ الرحمن الرحیم

عقائد علمائے دیوبند

مصنف

حضرت مولانا خلیل احمد انبہٹوی رح

دارالکتاب دیوبند ۲۴۷۵۵۴

احمد رضا خان صاحب بریلوی کے رسالہ حسام الحرمین کے
ابطال اور اس کے الزامات وافتراءات کا راز تشت ازبام کرنے
کے لئے رسالہ المہند کا اردو حصہ

عقائد علمائے دیوبند

اور

علمائے حرمین کی تصدیقات مع فوائد مفیدہ

رئیس المحدثین حضرت مولانا خلیل احمد صاحب نور اللہ مرقدہ

ناشر

دار الکتاب دیوبند

تھے جو قتال کو واجب کرتی ہے اس تاویل سے یہ لوگ ہمارے جان اور مال کو حلال سمجھتے اور ہماری عورتوں کو قیدی بناتے ہیں، آگے فرماتے ہیں ان کا حکم باغیوں کا ہے، پھر یہ بھی فرمایا ہے کہ ہم ان کی تکفیر صرف اس لیے نہیں کرتے کہ یہ فعل تاویل سے ہے اگرچہ باطل ہی سہی، اور علامہ شامی نے اس کے حاشیہ میں فرمایا ہے جیسا کہ ہمارے زمانے میں عبدالوہاب کے تابعین سے سرزد ہوا کہ نجد سے نکل کر حرمین شریفین پر متغلب ہوئے اپنے کو حنبلی مذہب بتلاتے تھے لیکن ان کا عقیدہ یہ تھا کہ بس وہی مسلمان ہیں اور جو ان کے عقیدے کے خلاف ہو وہ مشرک ہے اور اسی بنا پر انھوں نے اہل سنت اور علماء اہل سنت کا قتل مباح سمجھ رکھا تھا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی شوکت توڑ دی، اس کے بعد میں کہتا ہوں کہ عبدالوہاب اور اس کا تابع کوئی شخص بھی ہمارے کسی سلسلہ مشائخ میں نہیں ہے نہ تفسیر و فقہ و حدیث کے علمی سلسلہ میں نہ تصوف میں، اب رہا مسلمانوں کی جان و مال و آبرو حلال سمجھنا سو یہ ناحق ہوگا یا حق، پھر اگر ناحق ہے تو بلا تاویل ہے جو کفر اور خارج از اسلام ہونا ہے اور اور اگر ایسی تاویل سے ہے جو شرعاً جائز نہیں تو فسق ہے اور اگر بحق ہو تو جائز بلکہ واجب ہے باقی رہا سلف اہل اسلام کو کافر کہنا سو حاشا کہ ہم ان میں سے کسی کو کافر کہتے یا سمجھتے ہوں، بلکہ یہ فعل ہمارے نزدیک رفض اور دین میں اختراع ہے ہم تو ان بدعتیوں کو جو اہل قبلہ ہیں جب تک دین کے کسی ضروری حکم کو انکار نہ کریں کافر نہیں کہتے ہاں جس وقت دین کے کسی ضروری امر کا انکار ثابت ہو جائے گا تو کافر سمجھیں گے اور احتیاط کریں گے، یہی طریقہ ہمارا اور ہمارے جملہ مشائخ رحمہم اللہ کا ہے

عقیدہ دربارۂ استوا علی العرش وغیرہ

سوال: کیا کہتے ہو حق تعالیٰ کے اس قسم کے قول میں کہ رحمٰن عرش پر مستوی ہوا،

کیا جائز سمجھتے ہو باری تعالیٰ کے لئے جہت و مکان کا ثابت کرنا یا کیا رائے ہے؟
جواب اس قسم کی آیات میں ہمارا مذہب یہ ہے کہ ان پر ایمان لاتے ہیں اور کیفیت سے بحث نہیں کرتے، یقیناً جانتے ہیں کہ اللہ سبحانہٗ تعالیٰ مخلوق کے اوصاف سے منزہ اور نقص وحدت کے علامات سے مبرا ہے۔ جیسا کہ ہمارے متقدمین کی رائے ہے اور ہمارے متاخرین اماموں نے آیات میں جو صحیح اور لغت کے اعتبار سے جائز تاویلیں فرمائی ہیں تاکہ کم فہم سمجھ لیں مثلاً ممکن ہے استوا اس سے مراد غلبہ ہو اور ہاتھ سے مراد قدرت، تو یہ بھی ہمارے نزدیک حق ہے البتہ جہت اور مکان ہم اللہ تعالیٰ کے لئے ثابت کرنا جائز نہیں سمجھتے اور یوں کہتے ہیں کہ وہ جہت اور مکانیت اور جملہ علامات حدوث سے منزہ و عالی ہے۔

عقیدہ دربارہ افضلیت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

سوال۔ کیا تمہاری یہ رائے ہے کہ مخلوق میں سے کوئی جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے افضل بھی ہے۔ **جواب**۔ ہمارا اور ہمارے مشائخ کا عقیدہ یہ ہے کہ سیدنا و مولانا و حبیبنا و شفیعنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمامی مخلوق سے افضل اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بہتر ہیں اللہ تعالیٰ سے قرب و منزلت میں کوئی شخص آپ کے برابر کیا قریب بھی نہیں ہو سکتا آپؐ سردار ہیں جملہ انبیاء و رسل کے اور خاتم سارے برگزیدہ گروہ کے جیسا کہ نصوص سے ثابت ہے اور یہی ہمارا عقیدہ ہے اور یہی دین و ایمان اسی کی تصریح ہمارے مشائخ بہتیری تصانیف میں کر چکے ہیں۔

لا یمکن الثناء کما کان حقہٗ
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر